بسم اللہ الرحمن الرحیم

ٹیلیفون نمبر ۹۱ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۵

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ✻ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل قادیان

یوم سہ شنبہ

جلد ۳۱ | ۲۸ ماہ تبوک ۱۳۲۲ھش | ۲۷ رمضان المبارک ۱۳۶۲ھ | ۲۸ ستمبر ۱۹۴۳ء | نمبر ۲۲۸

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مدینۃ المسیح

ڈلہوزی ۲۷ ماہ تبوک۔ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق صبح ۹ بجے بذریعہ فون یہ اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ حضور کی طبیعت خدا تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمدللہ

محترمہ بیگم صاحبہ حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے کو ابھی پوری طرح آرام نہیں ہوا احباب صحت کاملہ کے لئے دعا کریں۔

قادیان ۲۷ ماہ تبوک۔ حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کو ابھی نزلہ و سردرد کی شکایت ہے۔ احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

قاضی محمد نذیر صاحب و مہاشہ محمد عمر صاحب کشمیر کے تبلیغی دورہ سے واپس آ گئے ہیں۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے کرشن اوتار ہونے پر معاصر پرتاپ کے اعتراض

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے کرشن اوتار ہونے کے دعوے کے متعلق بعض گذشتہ پرچوں میں وضاحت کے ساتھ لکھا جا چکا ہے۔ اور اس بارہ میں بعض ہندو معاصرین کے اعتراضات کا جواب بھی دیا جا چکا ہے۔ اب پھر معاصر پرتاپ ۲۷ ستمبر نے اس کے متعلق ایک مضمون شائع کیا ہے جس میں لکھا ہے۔ کہ

"حال میں احمدیوں نے مراد آباد میں ہندی حروف میں چھپا ہوا ایک پرچہ تقسیم کیا ہے جس میں لکھا ہے۔ کہ بھگوان کرشن نے اوتار دھارن کر لیا ہے۔ اور کیا بھی ہے سمبھل میں۔ مگر وہ سمبھل پرانوں کی پیشگوئی کے مطابق آپ کے اپنے ضلع مراد آباد کا سمبھل نہیں۔ بلکہ ضلع گورداسپور کا شہر قادیان ہے۔ جو قادیانی جغرافیہ میں نہ جانے کب سے اور کیسے سمبھل کہا جانے لگا ہے"۔

ہمارے معاصر کو معلوم ہونا چاہیئے۔ کہ حضرت کرشن کے سمبھل میں پیدا ہونے کی جو پیشگوئی ہے۔ اُس کا یہ مطلب نہیں کہ وہ کسی خاص اس نام کے گاؤں یا شہر میں پیدا ہوں گے۔ اگر اس پیشگوئی کا یہی مطلب ہو۔ تو پھر ہندو بھائیوں کے لئے ایک بڑی مشکل یہ ہوگی۔ کہ کون سے سمبھل کو ان کی جائے پیدائش قرار دیں۔ کیونکہ اس نام کے تو کئی قصبے اور شہر ہندوستان میں موجود ہیں۔ واقعہ یہ ہے کہ پیشگوئیوں کے ظاہری الفاظ پر حصر نہیں کرنا چاہیئے۔ کیونکہ عام طور پر ظاہری الفاظ نہیں بلکہ ان کے معانی اور مطالب مراد ہوتے ہیں۔ ہندوؤں کی پرانی سنسکرت کی مذہبی اور مقدس کتب میں جو پیشگوئی موجود ہے۔ اس میں لفظ سمبھل نہیں۔ بلکہ شمبھل (شم بہل) ہے۔ جس کے معنی ہیں۔ شانتی۔ امن اور سلامتی دینے والا یعنی شم کے معنے امن اور شانتی اور بہل کے معنے دینے والا ہیں۔ گویا پیشگوئی میں یہ بتایا گیا ہے۔ کہ حضرت کرشن کا اوتار جس مقام پر ہوگا وہ لوگوں کے لئے امن سلامتی اور شانتی دینے والا مقام ہوگا۔ یعنی دارالامان۔ اور ان معنوں کے لحاظ سے قادیان کو بجا طور پر شم بہل کہا جا سکتا ہے کیونکہ یہی وہ مقام ہے جہاں سے اس زمانہ میں پیاسی دنیا کو آبِ حیات حاصل ہوا۔ اور بے قرار و بے چین روحوں نے امن اور شانتی پائی اور پا رہی ہیں۔ ہمارے معاصرین کو بھی چاہیئے۔ کہ ان سطحی باتوں سے بلند ہو کر مغز اور روح پر نظر ڈالیں تا ان پر صداقت کھل سکے۔ اور وہ دوسروں کو بھی اس سے آگاہ کر سکیں بجائے اس کے کہ حقیقت پر پردہ ڈال کر خود بھی سچائی سے محروم رہیں اور دوسروں کو بھی محروم رکھنے کا باعث بن کر گنہگار ٹھہریں۔

اس قسم کی ظاہری باتوں کی بناء پر ہندوؤں نے بعض عجیب و غریب باتیں اپنے عقائد میں داخل کر رکھی ہیں۔ حتی کہ حضرت کرشن کے بارہ میں بھی ایسے ایسے قصے اور فسانے ان میں رائج ہو گئے ہیں جو ایک مامور و مرسل کی شان کے منافی ہیں۔ اور یہ سب کچھ اس لئے ہوا۔ کہ بات کی حقیقت اور مغز کو پانے کے*

مقطعاتِ قرآنی قسط نمبر (۸)

(از حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب)

مقطعات کے بعد رموز

قرآن میں ۱۳ مقطعات ہیں جو ۲۸ جگہ وارد ہوئے ہیں۔ وہ تیرہ[13] حسب ذیل ہیں:۔
الٓمٓ[1]۔ الٓمٓصٓ[2]۔ الٓرٰ[3]۔ الٓمٓرٰ[4]۔ کٓھٰیٰعٓصٓ[5]
طٰہٰ[6]۔ طٰسٓمٓ[7]۔ طٰسٓ[8]۔ یٰسٓ[9]۔ صٓ[10]۔ حٰمٓ[11]
حٰمٓ عٓسٓقٓ[12]۔ قٓ[13] + ان میں سے

الٓمٓ ۵	الٓرٰ قف
الٓمٓصٓ ۵	الٓمٓرٰ قف
کٓھٰیٰعٓصٓ ۵	طٰسٓ قف
طٰہٰ ۵	صٓ قف
طٰسٓمٓ ۵	قٓ قف
یٰسٓ ۵	
حٰمٓ ۵	
حٰمٓ ۵ عٓسٓقٓ ۵	
ان آٹھ کے بعد آیت کا نشان ہے	ان مقطعات کے بعد آیت کا نشان نہیں بلکہ صرف وقف کا نشان ہے۔ آیت آگے جا کر ختم ہوتی ہے

اس سے میں یہ استنباط کرتا ہوں کہ جن مقطعات کے بعد آیت کے نشان ہیں وہ خود پوری ایک آیت یا کئی آیات کے نمائندے ہیں۔ ورنہ ان کے آگے آیت کا نشان چہ معنی دارد۔ لیکن جن مقطعات کے بعد صرف وقف کی علامت ہے اور آیت نہیں ہے وہ پوری آیت یا زیادہ کے نمائندہ نہیں ہیں۔ بلکہ خاص لفظ یا الفاظ کے نمائندہ ہیں۔ مثلاً

(۱) الٓمٓ ۵ ذٰلِکَ الْکِتٰبُ لَا رَیْبَ فِیْهِ
(۲) حٰمٓ ۵ تِلْکَ اٰیٰتُ الْکِتٰبِ الْمُبِیْنِ ۵
(۳) طٰہٰ ۵ مَآ اَنْزَلْنَا عَلَیْکَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰۤی ۵

وغیرہ میں طٰہٰ اور حٰمٓ اور الٓمٓ پوری آیت ہے۔ کیونکہ اس کے بعد آیت کا نشان ہے۔ مثلاً ممکن ہے کہ طٰہٰ اختصار ہو۔ اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ کا جو ایک پوری آیت ہے۔ یا الٓمٓ اختصار ہو الحمد کی آخری آیت کا۔ جیسے کہ پہلے اشارہ ہو چکا ہے یا حٰمٓ اشارہ ہو۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۵ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۵ مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ تین آیات کا جو مجموعہ ہیں۔ اسم اعظم اُمّ الصفات الٰہیہ کا۔ لیکن ہیں یہ سب پوری آیتوں کے نمائندے۔

برخلاف اس کے جن مقطعات کے آگے صرف وقف کا نشان ہے۔ اور آیت کا نشان نہیں ہے۔ مثلاً

(۱) صٓ قف وَالْقُرْاٰنِ ذِی الذِّکْرِ ۵
(۲) الٓرٰ قف تِلْکَ اٰیٰتُ الْکِتٰبِ الْمُبِیْنِ ۵
(۳) قٓ قف وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِیْدِ ۵

تو ظاہر ہے کہ یہاں صٓ یا قٓ یا الٓرٰ فاتحہ کی کسی پوری آیت کے نمائندہ نہیں ہیں بلکہ صرف کسی لفظ خاص کے یا بعض الفاظ کے نمائندہ ہیں۔ کیونکہ الٓرٰ اور تِلْکَ اٰیٰتُ الْکِتٰبِ الْمُبِیْنِ مل کر قرآن کی صرف ایک آیت محسوب ہوتی ہے۔ پس یہ مقطعات خود پوری آیت نہیں ہیں۔ بلکہ بعض بعض خاص الفاظ کے نمائندے ہیں۔ مثلاً غالباً صٓ سے مراد صرف صراط ہے اور قٓ سے مراد صرف مستقیم ہے۔ اور الٓرٰ سے مراد غالباً صرف اللہ اور ربّ ہے۔ یا ممکن ہے کہ کوئی اور لفظ ہوں۔ مگر یہ پانچ[5] مقطعات تو پوری آیت نہیں ہیں۔ اور ن جیسا میں نے پہلے بیان کیا، نہ آیت رکھتا ہے نہ وقف، اور نہ

* بجائے انہوں نے ظاہر پرستی اور چھلکے کو بہت زیادہ اہمیت دی ہے۔

آیت میں بسبب اپنی معانی کے ایک مسلسل معنی فقرہ بنا دیتا ہے۔ اس لئے میرے نزدیک وہ حروف مقطعات میں سے نہیں ہے واللہ اعلم بالصواب

(نوٹ:۔ المر کو جو میں نے الـمـر کی نوح کی بجائے الرٰ کی نوح میں رکھا ہے۔ اس کی ایک بڑی وجہ یہی ہے۔ کہ اس کے بعد وقف کا نشان ہے نہ کہ آیت کا۔ برخلاف اس کے المٓصٓ کے بعد آیت کا نشان ہے پس وہ الـمـر کی نوح میں داخل ہے۔)

سورۃ فاتحہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۝۱ الحمد للہ رب العالمین ۝ الرحمٰن الرحیم ۝ مالک یوم الدین ۝ ایاک نعبد وایاک نستعین ۝ اھدنا الصراط المستقیم ۝ صراط الذین انعمت علیھم ۝ غیر المغضوب علیھم ولا الضالین ۝

یہ نمبر لگائی ہوئی سات آیات فاتحہ کی ہیں۔ اور آئندہ اکثر جگہ اختصار کے طور پر میں صرف آیت کے نمبر پر اکتفا کرونگا۔ مگر اس سے پہلے ایک دو باتوں کا خیال رکھنا ضروری ہے (۱) چونکہ ہر سورت پر بلا استثنا بسم اللہ الرحمٰن الرحیم موجود ہے۔ اور ہر سورۃ میں صفت رحم کے ماتحت (جو اہم الصفات ہے) کچھ مضمون ضرور ہوگا۔ اس لئے اس آیت کو کسی مقطعہ یا حرف مقطعہ کی ضرورت نہیں۔ کیونکہ پوری بسم اللہ لکھ کر پھر اس کا مقطعہ لکھنا تحصیل حاصل ہے۔ یاد رہے کہ قرآن میں ایک سورۃ بنام سورۃ توبہ بغیر بسم اللہ کے پائی جاتی ہے۔ مگر اکثر لوگ واقف ہیں۔ کہ وہ الگ سورۃ نہیں ہے بلکہ سورہ انفال کا ہی حصہ ہے) دوسری وجہ بسم اللہ کا مقطعہ نہ ہونے کی یہ بھی ہے۔ کہ خود فاتحہ میں دوسری جگہ یہ آیت الرحمٰن الرحیم موجود ہے۔ اور مقطعہ حـم میں الحمد سے لے کر مالک یوم الدین تک تمام صفات الٰہی داخل ہیں۔ پس بسم اللہ کے الگ مقطعہ کی یا اس کے لئے خاص حروف مقطعات کی کوئی ضرورت نہیں۔

حروف مقطعات فاتحہ کی آیتوں میں

اب ہم فرداً فرداً ہر حرف کو لیتے ہیں۔ کہ وہ فاتحہ کی کس کس آیت میں آیا ہے سو پہلے ایک لائن میں ہم ان حروف کو لکھیں گے۔ پھر ہر حرف کے نیچے فاتحہ کی آیت کا نمبر دیں گے۔ اس گنتی میں پہلی آیت بسم اللہ الرحمٰن الرحیم چھوڑ دی گئی ہے۔ جس کی وجہ اوپر بیان کر دی گئی ہے:۔

حروف مقطعات۔ ا ح ر س ص ط ع ق ك ل م ہ ی

نمبر آیات فاتحہ ۲ ۲ ۲ ۰ ۲ ۰ ۰ ۰ ۰ ۲ ۲ ۲ ۰

" ۳ ۳ ۳ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۳ ۰

" ۴ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۴ ۴ ۴ ۰

" ۵ ۰ ۰ ۵ ۰ ۰ ۵ ۰ ۵ ۰ ۰ ۰ ۵

" ۶ ۰ ۶ ۶ ۶ ۶ ۰ ۶ ۰ ۶ ۶ ۶ ۶

" ۷ ۰ ۷ ۰ ۷ ۷ ۷ ۰ ۰ ۷ ۷ ۷ ۷

نہایت ضروری تصحیح:۔ پرسوں مقطعات کی قسط نمبر ۲ میں ایک فاش غلطی چھپ گئی ہے جس سے مطلب خبط ہو گیا ہے۔ اخبار کے صفحہ ۲ پر جہاں یہ قسط ختم ہوتی ہے۔ اس سے دو سطر اوپر ایک فقرہ یوں لکھا گیا ہے۔ (مگر یہ غلط نہ ہوگا) صحیح یوں ہے (مگر یہ غلط ہوگا) احباب تصحیح فرمالیں۔

ضرورت رشتہ کے متعلق ایک اشتہار کی تردید

ڈاکٹر محمد عبداللہ خان صاحب منیجر ہمدرد شفاخانہ بزرگوال گجرات (پنجاب) کی طرف سے ایک اشتہار بغرض اشاعت ارسال کیا تھا۔ جو پنجم ستمبر کے پرچہ میں صفحہ ۲ پر اور ۷ ستمبر ۴۲ء کے پرچہ میں صفحہ ۵ پر بعنوان "ضرورت رشتہ" شائع ہو چکا ہے۔ ہمارا خیال تھا کہ یہ اشتہار کسی مخلص احمدی کے لئے رشتہ کی تلاش کی غرض سے دیا گیا ہے۔ مگر معلوم ہوا ہے کہ دراصل مشتہر صاحب اس آڑ میں اپنے لئے ہی رشتہ ڈھونڈنا چاہتے تھے۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے۔ کہ ان کی حالت احمدیت کے نقطہ نگاہ سے تسلی بخش نہیں۔ ایک جماعت کے امیر صاحب نے بھی ذاتی واقفیت کی بناء پر ان کے خلاف رپورٹ کی ہے۔ اس لئے بذریعہ اعلان ہذا احباب کو مطلع کیا جاتا ہے۔ کہ کوئی دوست رشتہ کے بارے میں ان سے خط و کتابت یا بات چیت نہ کریں۔ اور اگر کوئی صاحب کر رہے ہوں۔ تو نظارت امور عامہ کو ان کی تفصیل سے اطلاع دیں۔ اور ان سے تعلق پیدا کرنے میں محتاط رہیں۔

مولوی محمد شریف صاحب مبلغ فلسطین کی اہلیہ مرحومہ کی مالی قربانی کی ایک مثال

محترمہ فضل بیگم صاحبہ مرحومہ اہلیہ مولوی محمد شریف صاحب مبلغ فلسطین کے بھائی فضل محمد صاحب نے فیروز پور سے مبلغ ۱۵ روپے اپنی مرحومہ ہمشیرہ کی طرف سے کسی مستحق کے نام ایک سال کے لئے الفضل جاری کرنے کے لئے ارسال کئے ہیں۔ جس کے شکریہ کا شکریہ۔ اس کے ساتھ آپ نے دینی راہ میں قربانی کرنے کے متعلق مرحومہ کے شوق کی ایک مثال بیان کی ہے۔ جو درج ذیل ہے۔ آپ لکھتے ہیں۔ کہ عزیزہ مرحومہ احمدیت کی شیدائی تھیں۔ احمدیت کی خاطر کسی قربانی سے دریغ نہ کرتی تھیں۔ حتیٰ کہ اپنی جان بھی اسی راہ میں دے دی۔ مالی قربانی کی ایک مثال پیش کرتا ہوں۔ جو احمدیت سے ان کی والہانہ محبت اور فدائیت کی بین دلیل ہے۔ جب دارالبیعت لدھیانہ کی تعمیر کے لئے چندہ کی تحریک ہوئی۔ تو اس وقت مرحومہ کی عمر ۱۸ سال کے قریب تھی۔ اور ابھی شادی نہ ہوئی تھی۔ اس وقت مرحومہ کے پاس کوئی زیور نہ تھا۔ سوائے ایک نقرئی زیور کے جسے خرید ہوئے ابھی غالباً ایک ماہ بھی نہ ہوا تھا۔ عورتوں کو زیور سے جو انس ہوتا ہے۔ وہ محتاج بیان نہیں۔ عزیزہ مرحومہ نے وہ ایک ہی زیور جو اس کے پاس تھا۔ اور جسے لئے ہوئے ابھی تھوڑا ہی عرصہ ہوا تھا۔ اور ابھی پہن کر بھی نہ دیکھا تھا۔ الفضل میں مذکورہ بالا تحریک چندہ پڑھ کر والدہ صاحبہ اور مجھ سے ذکر کئے بغیر کہ مبادا ہم روک دیں۔ وہ زیور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں بذریعہ خط پیش کر دیا۔ اور جب اس خط کا جواب قادیان سے آیا۔ اس وقت ہم کو معلوم ہوا کہ عزیزہ مرحومہ نے اپنا زیور (اس وقت کے لحاظ سے قیمتی بیس روپیہ) چندہ میں دے دیا ہے۔ جب مرحومہ سے اس بارہ میں ذکر ہوا۔ تو کہا۔ کہ یہ میری جہیز تھی۔ میں نے خوشی سے تحریک چندہ دارالبیعت میں دے دی۔ شادی کے موقعہ پر والدین کی جانب سے حسب حیثیت کچھ نہ کچھ زیور لڑکی کو دیا جاتا ہے۔ اسی مقصد سے یہ زیور عزیزہ مرحومہ کو دیا گیا تھا۔ میری اس وقت مالی حالت ایسی نہ تھی۔ کہ دوبارہ اس زیور کا اہتمام کر سکوں۔ اور عزیزہ مرحومہ بھی اس بات کو جانتی تھی۔ مگر اس کے باوجود سلسلہ کی ضروریات کو مقدم جان کر اس زیور کو خدا تعالیٰ کی راہ میں بخوشی خاطر دے دیا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کشمیر پریس کانفرنس کی قراردادیں

سرینگر ۲۳ ستمبر چودھری عبدالواحد صاحب پریذیڈنٹ کشمیر پریس کانفرنس کے زیر صدارت کشمیر پریس کانفرنس کا ایک ہنگامی اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں ہمدرد کے اسے لسٹ سے اتارے جانے اور زاں بعد ہمدرد پرچوں کا پریس سے ضمانت طلب کرنے اور امر والبرق کو محکمہ مال کی اشتہارات کی لسٹ سے اتارنے کے معاملات پیش ہو کر حسب ذیل قراردادیں پیش کی گئیں۔

(۱) کشمیر پریس کانفرنس کا یہ اجلاس حکومت جموں و کشمیر خصوصاً پبلسٹی ڈیپارٹمنٹ کے اس سخت گیر و نامناسب رویہ کے خلاف زبردست احتجاج کرتا ہے۔ جو اس نے گزشتہ دنوں سے پریس کے متعلق اختیار کر رکھا ہے۔ (۲) یہ اجلاس ہمدرد ہفتہ وار کو اسے لسٹ سے اتارنے کے بعد ہمدرد روزانہ ہفتہ وار اور اس کے پریس سے اکٹھی دو ہزار کی ضمانت طلب کرنے کو انتہائی سختی تصور کرتے ہوئے آنریبل پرائم منسٹر سے استدعا کرتا ہے۔ کہ وہ ان ضمانتوں کے متعلق ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے احکام کو فی الفور منسوخ فرما کر پریس کو شکریہ کا موقعہ دیں۔ (۳) اخبار امر والبرق کو محکمہ مال کی اشتہارات کی لسٹ سے اتارنے کو خلاف اصول تصور کرتے ہوئے آنریبل پرائم منسٹر سے استدعا کرتا ہے۔ کہ وہ آنریبل منسٹر مال سے ان احکام کو منسوخ کرائیں۔ (۵) قرار پایا کہ ان قراردادوں کی نقول آنریبل پرائم منسٹر، منسٹر مال، پبلسٹی آفیسر اور پریس کو بھجوائی جائیں۔ (سیکرٹری)

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کا ایک تبلیغی مکتوب والیہ بھوپال کے نام

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے مسند خلافت پر متمکن ہونے کے چند ماہ بعد سنہ ۱۹۱۴ء میں والیۂ بھوپال کے نام ایک تبلیغی مکتوب لکھ کر میاں معراج الدین صاحب عمرؓ مرحوم کے ہاتھ بھیجا تھا۔ جو الگ کسی کتاب رسالہ اخبار یا ٹریکٹ میں شائع نہ ہو سکا۔ یہی وجہ ہے کہ جماعت اس کے مضامین عالیہ سے ناواقف رہی حسن اتفاق سے چند سال ہوئے خاکسار کو اس کی ایک مصدقہ نقل ایک مرحوم بزرگ سے مل گئی۔ مگر اچانک بیمار ہو جانے اور پھر کئی سال تک اس میں مبتلا رہنے کے باعث یہ کسی جگہ شائع نہ کرایا جا سکا۔ آخر دو سال گزرے بندہ نے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی خدمت میں مکتوب ہذا بھجوا کر عرض کیا۔ کہ مکتوب ہذا ابھی تک سلسلہ کے لٹریچر میں شائع نہیں ہو سکا۔ اگر حضور پسند فرمائیں اور اجازت بخشیں۔ تو اسے رسالہ ریویو اردو اور الفضل میں شائع کروا دوں۔ تاکہ یہ محفوظ ہو جائے اس پر حضور انور نے اشاعت کی اجازت مرحمت فرما دی۔ چنانچہ مکتوب ہذا ریویو اردو میں تو انہی دنوں شائع کروا دیا تھا۔ اور الفضل میں اب شائع کیا جاتا ہے۔

محتاج دعا خاکسار ملک فضل حسین کارکن صیغہ تالیف و تصنیف

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

بخدمت ہر ہائی نس نواب سلطان جہاں جی سی ایس آئی جی سی آئی ای والیہ ریاست بھوپال ؛ دام اللہ ملکہا و حشمتہا

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جناب سے یہ امر پوشیدہ نہ ہوگا۔ کہ جیسا کہ اللہ تعالےٰ کی قدیم سے سنت ہے کہ جس وقت گناہ اور بدکاری بڑھ جاتی ہے۔ اور لوگ فسق و فجور میں مبتلا ہو جاتے ہیں تو وہ اپنی طرف سے ایک ہدایت کنندہ کو بھیجکر اصلاح مفاسد کراتا ہے۔ اس زمانہ میں بھی جبکہ اسلام چاروں طرف سے دشمنوں کے حلقہ میں گھر رہا تھا اور مسلمان حقیقت اسلام کو چھوڑ کر اپنی خواہشات و لذات کی پیروی میں لگ رہے تھے۔ اس نے ایک مصلح کو بھیجکر اصلاح کا کام شروع کر دیا ہے۔ اور ہمارے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اور حضرت مسیح ناصری کی پیشگوئیوں کے مطابق اور اس زمانہ کے فتنۂ عظمیٰ یعنی فتنہ نصاریٰ کی مناسبت سے اس کا نام مسیح موعود رکھا ہے۔ گو جناب نے اس عظیم الشان انسان کے دعوے کی خبر سنکر اپنے طور پر مزید تحقیقات کی ہوگی۔ کیونکہ مسیح موعود کی آمد کی انتظار کل فرق اسلام کو ہے۔ اور اس پر ایمان لانا سب فرق کے لئے واجب قرار دیتے ہیں۔ لیکن چونکہ خود مدعی کے موتہہ سے اس کا دعوےٰ اور دلائل سننے سے حقیقت امر کا جس طرح انکشاف ہو سکتا ہے۔ اس طرح غیر کے ذریعہ نہیں ہو سکتا۔ اس لئے میں آپ سے چاہتا ہوں۔ کہ آپ اس دعوے کی حقیقت اور اس کے دلائل خود اس عظیم الشان انسان کے پیرووں کی زبان سے سنیں۔ جس نے اس نازک زمانہ میں کہ اسلام خالق کس مپرسی میں ہو رہا تھا۔ ساری دنیا میں اعلان کیا۔ کہ میرے ذریعہ سے اللہ تعالےٰ اسلام کو پھر اپنی پہلی حالت پر واپس لائے گا۔ اور وہ دن دور نہیں جب دنیا میں ایک ہی پیشوا اور ایک ہی مذہب ہوگا۔ یعنی اکثر حصۂ دنیا اسلام کو قبول کرے گا۔ یہ وہ وقت تھا جبکہ اس شخص کے ساتھ کوئی جماعت نہ تھی۔ وہ تن تنہا بغیر یار و مددگار کے اور بغیر مونس و غمگسار کے خدائے تعالےٰ کے حکم کے ماتحت کل دنیا کی اصلاح کے لئے اٹھا۔ اور لوگوں نے اس سے ہنسی اور ٹھٹھا کرنا شروع کیا۔ کہ ایک ایسا شخص جو دنیا میں کوئی شہرت نہیں رکھتا۔ جس کے ساتھ کوئی جتھا نہیں۔ دنیا کی اصلاح کیونکر کرے گا۔ بہتوں نے اسے پاگل قرار دیا۔ اور بہتوں نے اسے شہرت پسند بتایا۔ مگر اللہ تعالےٰ نے اس کے موتہہ کی باتوں کو پورا کیا۔ اور جو کچھ اس نے قبل از وقت کہا تھا۔ وہ آہستہ آہستہ پورا ہونے لگا۔ اور باوجود اس کے کہ خود اہل اسلام ہی جن کی تائید اور نصرت کے لئے وہ کھڑا ہوا تھا۔ اس کے مخالف تھے۔ اور عوام و خواص جاہل و علماء اور بادشاہوں کا گروہ اور صوفیا کی جماعت نے بالاتفاق مقابلہ کیا۔ اور اس کے خلاف لوگوں کو اکسایا۔ اور طرح طرح سے اسے دکھ دیئے مگر اللہ تعالےٰ کی مدد سے اس کی صداقت ظاہر ہوئی۔ اور جس وقت اسے اللہ تعالےٰ نے اپنے پاس واپس بلایا۔ تو اس کی باتوں کو پھیلانے والوں کی ایک کثیر جماعت موجود تھی۔ جس کی تعداد کا اندازہ ۴ لاکھ کے قریب کیا جاتا تھا۔ اس نے اس غربت کے وقت جب اس کے ساتھ کوئی نہ تھا۔ لاکھوں انسانوں میں یہ شائع کر دیا تھا۔ کہ خدائے تعالےٰ نے مجھے بتایا ہے کہ تیری مخالفت ہوگی۔ اور سخت ہوگی۔ لیکن میں تیری تائید کروں گا۔ اور تیرے دشمنوں کو ناکام کرونگا۔ جو تجھے ذلیل کرنا چاہے گا وہ خود ذلیل ہوگا۔ اور جو تیری مدد کرے گا۔ میں اس کی مدد کروں گا۔ تیرے پاس دور دور سے لوگ آئیں گے۔ اور ہزاروں قسم کے تحائف بھی لائیں گے۔ اور ان مہمانوں کی مہمان نوازی کے لئے ہر قسم کے سامان میں خود مہیا کروں گا۔ سو دنیا نے دیکھ لیا۔ کہ جیسا اس نے کہا تھا ویسا ہی ہوا اس شخص کی تائید کے لئے اللہ تعالےٰ نے لاکھوں نشانات دکھائے ہیں۔ اور جناب کو اگر اللہ تعالےٰ نے اس صداقت پر غور کرنے کا موقعہ دیا۔ تو آپ دیکھیں گی کہ کس طرح اللہ تعالےٰ نے اس کے دعوے کی تائید میں نشانات کی ایک بارش برسائی ہے۔ حتیٰ کہ خود ریاست بھوپال بھی اس کی صداقت کا ایک زبردست نشان دیکھ چکی ہے۔ جسکی تفصیل یہ ہے کہ حضرت مسیح موعودؑ نے دعویٰ مسیحیت سے پہلے ایک کتاب براہین احمدیہ اسلام کی صداقت پر لکھی تھی۔ اور اس میں سب غیر مذاہب کو چیلنج دیا تھا۔ کہ وہ اس کے مقابلہ پر اپنے مذاہب کی خوبیاں ثابت کریں۔ اس کتاب کی اشاعت کے لئے روپیہ کی ضرورت تھی۔ اس لئے آپ نے اس کام میں مدد دینے کے لئے مختلف رؤسا کو خطوط لکھے جنمیں سے ایک جناب نواب محمد صدیق حسن خان صاحب بھی تھے۔ پہلے تو نواب صاحب نے مدد کا وعدہ کیا۔ مگر بعد ازاں نہ معلوم کس خیال پر کتابیں واپس کر دیں۔ اور لکھ دیا کہ گورنمنٹ برطانیہ مذہبی جھگڑوں سے ناراض ہوتی ہے۔ اس لئے ہم اس کتاب کی اشاعت میں مدد نہیں دے سکتے۔ اگر نواب صاحب صرف یہ لکھ دیتے۔ کہ ہم مدد نہیں دے سکتے تو یہ اور بات تھی۔ مگر چونکہ نواب صاحب نے اسے باغیانہ خیالات پر مشتمل قرار دے کر واپس کیا۔ نواب صاحب مرحوم کا ایسا لکھنا درست نہ تھا۔ کیونکہ نہ صرف یہ کہ حضرت مسیح موعودؑ کا خاندان وفاداری گورنمنٹ میں خاص شہرت رکھتا تھا۔ بلکہ آپ خود بھی اپنی تحریرات میں گورنمنٹ کی وفاداری پر زور دیتے رہے۔ اور خود براہین احمدیہ میں اس بات پر خاص زور دیا ہے کہ اسلام بغاوت کے مخالف ہے۔ اور ہمیں گورنمنٹ کے احسانات کا شکریہ ادا کرنا چاہیئے۔ حتیٰ کہ جب آپ نے دعویٰ کیا۔ اور لوگوں کو اپنی بیعت کی دعوت دی۔ تو شرائط بیعت میں سے ایک یہ شرط بھی رکھی۔ کہ آپ کا متبع ہر ایک قسم کی بغاوت سے پرہیز کریگا۔ اور آپ کے دعوے کے بعد تو آپ کی وفاداری اور بھی ظاہر ہوئی کیونکہ جب آپ نے خود مسیحیت و مہدیت کا دعوےٰ فرمایا۔ اور کسی خونی مہدی کی آمد سے انکار کر دیا۔ تو خود اپنے عقائد کے رو سے بھی آپ پر واجب تھا۔ کہ گورنمنٹ کی وفاداری کی تعلیم دیتے۔ چنانچہ آپ نے کوئی کتاب نہیں لکھی۔ جسمیں اپنی جماعت کو گورنمنٹ کی وفاداری کی تاکید نہیں فرمائی۔ اور ہر موقعہ پر گورنمنٹ کے حکام کو مقر ہونا پڑا ہے کہ یہ جماعت نہائت وفادار ہے پس اس وقت کے حالات کے ماتحت بھی حضرت مسیح موعودؑ کے کسی کام کو بدامنی پھیلانیوالا خیال کرنا نادرست تھا۔ اور بعد میں تو یہ بات اظہر من الشمس ہوگئی کہ آپ اور آپکی جماعت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نہایت امن پسند اور گورنمنٹ کی وفادار ہے۔ حضرت مسیح موعودؑ کو یہ امر بہت معلوم ہوا اور آپ نے براہین احمدیہ میں یہ واقعہ لکھتے ہوئے تحریر فرمایا کہ اچھا نواب صاحب گورنمنٹ بہت خوش رہے جس میں اشارہ تھا کہ نواب صاحب گورنمنٹ کے زیر عتاب آئیں گے۔ چنانچہ جناب کو تو معلوم ہوگا۔ کہ کس طرح نواب صاحب مرحوم آخری عمر میں گورنمنٹ کے زیر عتاب آئے جس وقت یہ ابتلاء نواب صاحب پر آیا۔ تو آپ نے حضرت مسیح موعودؑ کو لکھا کہ میرے لئے دعا کریں کہ خدا تعالیٰ اس ابتلاء سے بچائے حضرتؑ نے دعا کی اور الہام ہوا۔ "اس کی عزت سرکوبی سے بچائی جائے گی" یہ الہام اس وقت نواب صاحب مرحوم کو لکھ بھیجا گیا اور جیسا کہ اس الہام کے الفاظ سے ظاہر ہے کہ ابتلاء ایک حد تک ضرور ہوگا اور نواب صاحب کی عزت صرف سرکوبی سے بچائی جائے گی۔ یعنی کامل تباہی سے ویسا ہی ظاہر ہوا۔ اور نوابی کا خطاب قائم رہنے کا گورنمنٹ نے حکم دیدیا۔ اور گو وہ اس تبدیلی سے کچھ فائدہ نہ اٹھا سکے لیکن ان کی عزت سرکوبی سے بچائی گئی پس ریاست بھوپال پر بھی حجت قائم ہو چکی ہے۔ اور سعید روحیں اس واقعہ سے نفع حاصل کر سکتی ہیں۔ میرا مطلب اس واقعہ کے اظہار سے یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعودؑ کی تائید میں زبردست نشان دکھائے ہیں۔ اور مختلف ممالک کے لوگ اس کے گواہ ہیں۔ اور خود ریاست بھوپال بھی آپؑ کی صداقت کو پرکھ چکی ہے۔ پس اب جبکہ دنیا پر حجت قائم ہو چکی ہے ہر ایک مومن کا فرض ہے کہ خدا تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کرنے کی طرف متوجہ ہو اور اللہ تعالیٰ کے انعام سے فائدہ اٹھائے اور اس جماعت میں شامل ہو جو اس وقت اللہ تعالیٰ نے اسلام کی عزت قائم کرنے کیلئے پیدا کی ہے۔

اے رئیسہ بھوپال! اللہ تعالیٰ آپ پر اپنا فضل فرمائے۔ اور جس طرح دولت دنیاوی سے آپ کو حصہ دیا ہے، دولت دینی سے بھی مالا مال کرے یہ دنیا فانی ہے اور خواہ کوئی انسان دنیا میں کس قدر ہی معزز ہو، ایک دن اسے اس دنیا سے گذرنا ہوگا۔ بڑے بڑے فاتحین دنیا میں گذرے ہیں۔ مگر ان میں سے کوئی نہیں جو موت کا پیالہ پینے سے بچ سکا ہو یہ وہ دروازہ ہے کہ جس میں سے سب کو گذرنا پڑا اور یہ وہ لباس ہے جو سب کو پہننا پڑا۔ پس زندگی کا کوئی اعتبار نہیں۔ اور کوئی نہیں کہہ سکتا کہ میں کب تک زندہ رہوں گا۔ خدا تعالیٰ کی دی ہوئی عزت اور اس کی اطاعت میں حاصل کیا ہوا رتبہ ساری دنیا کی بادشاہت سے بڑھکر ہے، اور اس کے غلام ہمیشہ بڑے بڑے بادشاہوں کے مطاع رہے، اور رہیں گے۔ مسلمانوں میں بڑے بڑے فاتحین گذرے ہیں لیکن کون ہے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی غلامی کو اپنی ذلت سمجھتا ہو؟ نہیں! اس پاک انسان کی غلامی دنیا و مافیہا سے بہتر ہے اور بہت سے بادشاہ ہیں۔ جن کے دل ان خیالات سے پُر ہیں کہ کاش ہمیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی غلامی نصیب ہوتی، اور ہم بادشاہ نہ ہوتے۔ پس جو عزت اللہ تعالیٰ کی اطاعت اور فرمانبرداری میں ہے وہ دنیا کی حکومتوں اور دولتوں میں نہیں ہے۔ آپ پر اللہ تعالیٰ کے بہت سے احسانات ہیں اور اس نے محض اپنے فضل سے آپ کو حکومت اور عزت عطا فرمائی ہے۔ پس آپ کو ان احسانات کی قدر کے مطابق اللہ تعالیٰ کی فرمانبرداری کے لئے بہت زیادہ کوشش کرنی چاہیئے۔ تاکہ اس کے احسانات کا شکریہ ادا ہو۔ اور آپ اور زیادہ انعامات کی مستحق ہوں۔

اس وقت تک آپ کی رفعت شان کے خیال سے شاید اس جماعت کے غریب مبلغ آپ تک نہ پہنچ سکے ہوں۔ لیکن خدا تعالیٰ کے پیغام جیسے غریبوں کے لئے ہوتے ہیں۔ ویسے ہی اُمراء اور بادشاہوں کے لئے ہوتے ہیں۔ اور جس طرح اس کے احکام کی تعمیل رعایا پر فرض ہے، اسی طرح بادشاہوں پر بھی ہے۔ اس لئے میں آپ کو اس صداقت کے قبول کرنے کی دعوت دیتا ہوں، جو اللہ تعالیٰ نے اپنے مسیح موعودؑ کے ذریعہ دنیا میں قائم کی ہے۔ اور امید کرتا ہوں کہ آپ حق کو دریافت کرنے کے لئے پورے غور اور تدبر سے کام لیں گی۔ اور اگر آپ چاہیں تو میں اس سلسلہ کے کچھ علماء چند دن کے لئے آپ کی خدمت میں بھیجدوں۔ تاکہ وہ دس یا پندرہ روز رہ کر سلسلہ کے مفصل حالات اور حضرت مسیح موعودؑ کا دعویٰ اور اس کے دلائل جناب کے سامنے بیان کریں۔ کیونکہ اس طرح آپ کو حق و باطل میں تمیز کرنے میں سہولت ہوگی۔ بہتر ہو کہ جناب اس کے لئے کوئی تاریخ مقرر فرما دیں تاکہ وقت مقررہ پر وہ لوگ بھوپال پہنچ جائیں۔

میں یہ خط بجائے ڈاک میں بھیجنے کے حبی فی اللہ میاں معراج الدین صاحب عمر کے ہاتھ بھیجتا ہوں۔ اور اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہوں۔ کہ وہ آپ کو صداقت و ہدایت کے قبول کرنے کی توفیق دے، اور اپنے پاک بندوں میں شامل فرمائے۔

آمین ثم آمین۔ والسلام

(دستخط) مرزا بشیر الدین محمود احمد خلیفۃ ثانی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

مورخہ ۱۶ ستمبر ۱۹۱۴ء

کھانڈ وغیرہ نہ ملنے کے شکوہ کا جواب

قادیان میں چینی وغیرہ کی دقت کے متعلق حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب نے ایک نظم لکھی تھی اس کے بارہ میں اپنی پوزیشن کی وضاحت چودھری اسد اللہ (؟) محمد صاحب بی۔ اے۔ بی ٹی نائب ناظر امور عامہ نے حسب ذیل نظم میں کی ہے۔

میر صاحب کی شکایات تو سر آنکھوں پر
چینی سرکار سے ملتی نہیں کافی وافی
ہم نے چینی کے لئے عرض کی حاکم کے حضور
کس نے کس شان سے فرمایا کہ لیجے صاحب
ایسے حالات میں راشن ہو اگرچہ ہی چھٹانک
خوں ہے احباب کی تکلیف پہ دل اپنا مگر
روزے داروں کی جو تکلیف خدا نے دیکھی
بوریاں ہو گئیں منظور جو رمضاں کیلئے
تیل کے ٹین بھی ملتے نہ تھے ہم کو پہلے
در و دیوار احبابؓ کے منور ہوں گے
التجا اپنی ہے احباب سے آخر میں یہی

مشکلیں کاش وہ سمجھیں کہ ہیں ہیں کیا کیا
گرچہ زائد کے لئے زور بہت کچھ مارا
ماہ رمضاں میں زیادہ ہو ہمارا کوٹا
ہم نے چھ بوریاں کم کر دیں تمہاری اس ماہ[۵]
ہے قصور اس میں بھلا منتظمین کا پھر کیا
کیا کریں پیش نہ جائے جو ہماری اصلا
رحم حکام کے دل میں بھی اُدھر ڈال دیا
ہم نے بھی کر دیا احباب کا راشن زیادہ
کچھ نہ کچھ کر دیئے ہیں وہ بھی خدا نے پیدا
چاہیئے کرنا نمازوں میں انہیں شکر خدا
ہم ہیں کمزور ہمارے لئے بس کیجئے دعا

فکر ہے یہ بھی کہ احباب کے چولہے ہوں گرم
سردیوں میں انہیں مل جائے گا لکڑی کوئلا

[۵] یعنی ماہ

نمائندگان پوری تعداد میں بھجوائیں

جس مجلس کے اراکین کی تعداد بیس ۲۰ یا اس سے کم ہے اس کیلئے ایک نمائندہ خدام الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع میں بھجوانا ضروری ہے۔ اور ہر بیس ۲۰ یا اس کی کسر پر ایک نمائندہ۔ مثلاً انیس ۱۹ یا بیس ۲۰ اراکین پر ایک نمائندہ۔ اکیس ۲۱ سے چالیس ۴۰ تک دو ۲ اور اکتالیس ۴۱ پر تین۔ بعض مجالس نے یہ سمجھا ہے۔ کہ چونکہ انتخاب کے موقع پر نمائندہ کا ووٹ اراکین کی کل تعداد پر حاوی ہوگا۔ اس لئے وہ صرف اپنا ایک ہی نمائندہ بھجوا رہی ہیں حالانکہ یہ صحیح نہیں۔ اجتماع کے موقعہ پر انتخاب کے علاوہ اور بھی بہت سا وسیع پروگرام ہے جس میں نمائندگان کی مقررہ تعداد کی شمولیت ضروری ہے۔ پس مجالس اپنے ہاں سے نمائندگان اپنی تعداد کی نسبت سے بھجوائیں۔ اور ایک نمائندہ صرف اسی مجلس کا ہو جس کے اراکین کی تعداد بیس یا اس سے کم ہو۔ خاکسار ناصر احمد مہتمم اشاعت

عید پڑھانے کے لئے مجاہدین کی ضرورت

مضافات قادیان میں احمدی جماعتوں میں عید پڑھانے کے لئے مجاہدین کی ضرورت ہے۔ جو احباب اپنے آپ کو اس کار خیر کے لئے پیش کر سکیں۔ وہ اپنے اسماء دفتر مقامی تبلیغ میں لکھا دیں، آمد و رفت کا انتظام دفتر مقامی تبلیغ کرے گا۔

خاکسار انچارج مقامی تبلیغ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اضافہ کرنے کا نیا طریق

سیدنا حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطبہ تحریک جدید سال اول پڑھ کر کیپٹن محمد عبداللہ صاحب باجوہ نے ۔/۶۰ کا وعدہ کیا تھا۔ مگر بوجہ طالب علمی اسے ادا نہ کر سکے۔ اور نیت یہ رکھی۔ کہ جب اللہ تعالیٰ نے روزگار دیا۔ ادا کروں گا۔ چنانچہ آپ سال ہشتم میں طالب علمی سے فارغ ہو کر بھرتی ہوئے اور اسی سال سال اول کے ۔/۶۰ ادا کئے اور پھر تا سال ہشتم ۔/۱۰ سے شروع کر کے حصہ لیا۔ اور یہ رقم ادا کر دی۔ مگر جب سال نہم کی تحریک کا خطبہ پڑھا۔ تو آپکو تحریک جدید کی اہمیت ضرورت اور اس کے اعلیٰ ثمرات کا مزید علم ہوا۔ اور آپ نے اپنے گذشتہ آٹھ سال میں ۔/۴۸۰ کا اضافہ کر دیا۔ اور سال نہم میں اپنی طرف سے ۔/۸۰ روپے اور اپنی اہلیہ سعیدہ بیگم صاحبہ کے ۔/۲۰ ملا کر ۔/۸/۲۰۷ کی رقم کا وعدہ کیا۔ جسے قسط وار ادا کر رہے ہیں۔ گو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے سال دہم کی قربانی کا مطالبہ آخر نومبر ۱۹۴۳ء میں فرمانا ہے۔ مگر چونکہ آپ سمندر پار ہیں وہاں سے لکھتے ہیں کہ تحریک جدید کا سال دہم شروع ہونے والا ہے۔ میں سال دہم کے واسطے اپنی طرف سے سال نہم کے ۔/۱۰۰ کے مقابل ۔/۲۰۰ اور اپنی اہلیہ سعیدہ بیگم صاحبہ کی طرف سے سال نہم کے ۔/۲۰ کے مقابل میں ۔/۵۰ اور اپنے والد بزرگوار مرحوم چوہدری محمد حسین صاحب کی طرف سے دس سال کا ۔/۱۵۰ اور اپنے بھائی چوہدری محمد لطیف صاحب کی طرف سے دس سال کا ۔/۱۵۰ کل ۔/۵۵۰ روپیہ پیش کرتا ہوں۔ جسکی ادائیگی ماہوار قسط سے ہوتی رہے گی۔ کیونکہ میں نے قسط کا انتظام کر دیا ہوا ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس کی منظوری فرماتے ہوئے جزاکم اللہ احسن الجزاء فرمایا۔ اللہ تعالیٰ نیک اجر عطا کرے آمین میں یہ نوٹ لکھ رہا تھا کہ ان کے بھائی رحمت اللہ صاحب باجوہ سب لفٹیننٹ اپنا نو سالہ حساب دیکھنے کو دفتر تشریف لائے۔ انہوں نے نو سالہ حساب دیکھ کر اور اپنے بھائی کیپٹن محمد عبداللہ صاحب کا خط پڑھ کر کہا کہ میرا وعدہ سال دہم بھی یوں حضور کے پیش کر دیا جائے میری طرف سے سال دہم ۔/۲۰۰ میری اہلیہ امۃ العزیز بیگم صاحبہ کی طرف سے ۔/۵۰ والد صاحب چوہدری محمد حسین صاحب مرحوم کی طرف سے اس سال کا چندہ جسے تدریجاً ہر سال اضافہ سے جمع کیا جائے ۔/۱۵ میری والدہ صاحبہ کی طرف سے دس سال کا چندہ جسے تدریجاً ہر سال اضافہ سے جمع کیا جائے۔ ۔/۱۵۰ کل ۔/۵۵۰ روپے جزاکم اللہ احسن الجزاء اللہ تعالیٰ قبول فرمائے۔

ہر شخص تحریک جدید میں اپنے عزیز و اقارب کی طرف سے چندہ دے سکتا ہے۔ وہ کیسے ہیں جو اپنے گھر کے ہر بچہ کو شامل کرکے ۔ دے رہے ہیں۔ (فنانشل سیکرٹری)

نہایت با موقع اراضیات قابل فروخت!

محلہ دارالانوار سے آگے ایک پانچ کنال کا ٹکڑا ہے۔ جو ارزاں قیمت پر فروخت کیا جا رہا ہے۔ نیز محلہ دارالبرکات میں چند متفرق قطعات جن کا مجموعی رقبہ چھ کنال ہے۔ قابل فروخت ہیں۔ ضرورتمند دوست قیمت کا تصفیہ پتہ ذیل سے ذیل کریں۔

ظ۔ معرفت الفضل قادیان

یکم اکتوبر کو وی۔پی ارسال ہونگے

حسب اعلانات سابق یکم اکتوبر کو وی پی ارسال ہونگے احباب سے گذارش ہے کہ وصول فرما کر ممنون فرماویں۔ ہم رقوم یا وی۔پی روکنے کی اطلاع کا انتظار یکم اکتوبر تک کریں گے۔ بعد ازاں کسی اطلاع کی تعمیل نہ ہو سکیگی۔

مینیجر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احباب کرام

اگر آپکو ہماری بات کا یقین نہیں کہ عزیز کار بالک منجن دانتوں کی بیماریوں کیلئے مفید ہے تو ایک دفعہ آپ آزمائش کر لیجیے۔ بفضل خدا آپکی ہر طرح سے تسلی ہو جائیگی قیمت فی شیشی ۴ [illegible] شیشی کی قیمت ایک روپیہ علاوہ محصول ڈاک

ایجنٹوں کی ہر جگہ ضرورت ہے

عزیز کار بالک سٹور ریلوے روڈ قادیان

اکسیر تسہیل ولادت

پیدائش کی مشکل گھڑی دن کو آسان کر دینے والی دوا جس کے بر وقت استعمال سے اللہ کے فضل سے بچہ نہایت آسانی سے پیدا ہو جاتا ہے اور بعد کی دردوں کے لئے بھی بہت مفید ہے۔ قیمت تین روپے آٹھ آنے معہ محصول ڈاک۔ استعمال کر کے فائدہ اٹھائیں۔

مینیجر شفاخانہ دلپذیر۔ دارالعلوم قادیان ضلع گورداسپور

شباکن

ملیریا کی کامیاب دوا ہے

کونین خالص تو ملتی نہیں۔ اگر ملتی ہے تو ۱۵ و ۱۶ روپے اونس۔ پھر کونین کے استعمال سے بھوک بند ہو جاتی ہے۔ سر میں درد اور چکر پیدا ہو جاتے ہیں۔ گلا خراب ہو جاتا ہے۔ اگر ان امور کے بغیر آپ اپنا یا اپنے عزیزوں کا بخار اتارنا چاہیں تو شباکن استعمال کریں۔

قیمت یکصد قرص چھ روپے پچاس قرص ۱۱۱ر

ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان پنجاب

۱۲۵ گولیاں یکصد دو روپے

دی کوئن سٹورز قادیان

اطریفل زمانی

یہ معجون خالص شہد اور بادام روغن اور گھی کی ہے۔ زکام۔ نزلہ۔ کھانسی کیلئے بحد مفید ہے۔ رات کو ۶ ماشے یا تولہ بھر دودھ سے کھائیں تو قبض دور ہو جائیگی اور زکام جاتا رہے گا۔ دماغ کے تنقیہ کیلئے بھی بہت مفید ہے۔ قیمت ۱۲ر فی شیشی

طب عجائب گھر قادیان

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لنڈن ۲۵ ستمبر۔ وزیر مالیات فن لینڈ نے اپنی براڈ کاسٹ تقریر میں روس سے دوستی کا ہاتھ بڑھانے اور اس سے صلح کرنے کی طرف اشارہ کیا ہے۔ آپ نے کہا کہ دنیا روس کو جسقدر طاقتور سمجھتی تھی۔ وہ اس سے بھی زیادہ مضبوط ثابت ہوا۔ فن لینڈ کو چاہیئے۔ کہ اپنے ہمسایہ روس سے اچھے تعلقات قائم کرنے کی کوشش کرے۔ اگرچہ ہم نے جرمنی سے معاہدہ کر رکھا ہے ہم علیحدہ صلح نہیں کریں گے۔ لیکن اگر باعزت صلح ہو۔ تو ہم اس کے لئے تیار ہیں۔

جموں ۲۴ ستمبر۔ جموں میں اشیاء خوردنی اور دیگر ضروریات زندگی کی قیمتیں غیر معمولی طور پر بڑھ گئی ہیں۔ پرائم منسٹر اور دوسرے منسٹروں کے پاس سرکردہ شہریوں کے ڈیپوٹیشن بھی گئے۔ لیکن حکام حالات پر قابو پانے میں ناکام رہے۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ گندم کا بھاؤ جو پانچ چھ سیر تھا۔ اڑھائی تین سیر روپے تک پہنچ گیا۔ چاول پانچ سیر سے اڑھائی سوا دو سیر ہو گئے۔ دیگر اجناس بھی غیر معمولی طور پر گراں ہو گئیں۔ جموں کے گورنر تین ہفتے سے دورہ پر تھے۔ جب وہ واپس آئے۔ تو حالات نے اور بھی نازک صورت اختیار کر لی۔ ڈیفنس رولز کے ماتحت جلسے اور جلوس ممنوع قرار دئے گئے۔ ۲۳ ستمبر کو جموں میں پبلک نے مکمل ہڑتال کی۔ ہزاروں ہندوؤں اور مسلمانوں کا جب ایک عظیم جلوس رواں تھا۔ تو اسوقت پولیس اور اہل جلوس میں تصادم ہو گیا۔ جس کے نتیجہ میں چار اشخاص ہلاک اور ایک درجن سے زیادہ زخمی ہوئے۔ مہاراجہ صاحب کشمیر نے وزیر اعظم اور وزیر مال کو جموں بھیجا ہے۔ تاکہ موقع پر پہنچ کر مکمل تحقیقات کریں۔

لنڈن ۲۵ ستمبر۔ جرمن خبر رساں ایجنسی نے رومانیہ کے حقیقی حکام کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ رومانیہ میں جنرل اینٹی نسکو کی حکومت الٹنے اور جمہوری گورنمنٹ کے قیام کی تیاریاں ہو رہی ہیں۔ بازاروں میں لڑائی کے لئے دہشت پسند دستے تیار ہیں۔

لنڈن ۲۵ ستمبر۔ جرمن خبر رساں ایجنسی نے اعلان کیا ہے۔ کہ روسی فوجوں نے سمولنسک اور روسلاول پر قبضہ کر لیا ہے۔ سمولنسک وسطی محاذ کا سب سے بڑا فوجی اڈہ تھا۔ اور ایک بار ہٹلر کا ہیڈ کوارٹر بھی رہ چکا ہے۔ اس شہر پر جرمنوں کا دو سال ایک ماہ تک قبضہ رہا۔ ہٹلر نے اس شہر کے ارد گرد وسیع اور زبردست حفاظتی استحکامات کا سلسلہ بنا رکھا تھا۔ اور ماسکو پر حملہ کرنے کے لئے اس شہر کو اڈہ بنایا تھا۔ سمولنسک میں مختلف سمتوں سے پانچ ریلوے لائنیں آکر ملتی ہیں۔

دہلی ۲۴ ستمبر۔ ہندوستانی ہائی کمان نے اعلان کیا ہے۔ کہ کل انگریزی ہوائی جہازوں نے برما میں تاپو اور سیلانن کے پاس کئی ریلوے سٹیشنوں پر حملے کئے اور پانچ ریلوے انجنوں اور کئی مال گاڑیوں کے ڈبوں کو برباد کیا۔ ایراوادی دریا میں ایک سٹیمر کو ڈبو دیا۔ ۳۵ بجروں کے علاوہ کئی کشتیوں کو بھی تباہ کر دیا۔

واشنگٹن ۲۶ ستمبر۔ نیو گنی کی [illegible] فوجوں نے چاروں طرف سے فن شافن کے شہر کو گھیر لیا ہے۔ اتحادی ہوائی جہازوں نے جاپانی ٹھکانوں پر حملے کئے۔ نیو برٹین کے پاس ہمارے طیاروں نے ایک ۲ ہزار ٹن کے جاپانی جہاز کو ڈبو دیا۔ کئی اور سامان لیجانے والے چھوٹے جہازوں کو بھی نشانہ بنایا۔

لنڈن ۲۶ ستمبر۔ اٹلی کی لڑائی کے بارہ میں تازہ خبر یہ ہے۔ کہ آٹھویں برطانی فوج سیلیرنو کے شمال میں جرمن توپوں کی چوکیوں کو ایک ایک کر کے چھینتی جا رہی ہے۔ ان چوکیوں پر حملہ کرنے کے لئے پہلے اپنی توپوں کو پہاڑیوں پر چڑھانا پڑتا ہے۔ جنہیں جانور اور آدمی کھینچ کر چڑھاتے ہیں۔ اور پھر دشمن کی چوکیوں پر گولہ باری کی جاتی ہے۔ رستہ چونکہ پہاڑی ہے۔ اس لئے آگے بڑھنے میں بہت مشکل پیش آتی ہے۔ جو جرمن سپاہی پکڑے گئے ہیں۔ ان کی زبانی معلوم ہوا ہے کہ اتحادیوں کی گولہ باری سے دشمن کو بہت نقصان پہنچا ہے۔ آٹھویں برطانی فوج اب فوجیا کے میدان کی طرف بڑھ رہی ہے اور صرف پچیس میل دور رہ گئی ہے۔ یہ میدان ٹینکوں کی لڑائی کیلئے بہت موزوں ہے۔ ہماری فوجوں نے بارہ ہوائی اڈوں پر قبضہ کر لیا ہے۔ ان میدانوں میں سے اڑ کر اتحادی ہوائی جہاز بلقان کے سارے ممالک پر حملے کر سکتے ہیں۔

الجیرس ۲۷ ستمبر۔ کارسیکا میں آزاد فرانسیسیوں نے بیسکیا کی بندرگاہ پر بھی قبضہ کر لیا ہے۔ کارسیکا سے بھاگنے کے لئے جرمنوں کے پاس یہی ایک رستہ تھا۔ اب وہ کارسیکا سے بچ کر نکل نہ سکیں گے۔

ماسکو ۲۷ ستمبر۔ ماسکو سے سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے کہ روسی فوجیں سمولنسک پر قبضہ کرنے کے بعد کئی میل آگے بڑھ گئی ہیں۔ اس خبر کی بھی تصدیق ہو چکی ہے۔ کہ روسی فوجیں ۲۵۰ میل چوڑے محاذ پر کئی جگہ دریائے ڈینپر کے مغربی کنارے پر مورچے بنا رہی ہیں۔ ان مورچوں پر جرمن توپوں سے حملے کر رہے ہیں۔ لیکن روسی مقابلہ پر جمے ہوئے ہیں۔ جرمنوں نے روسی مورچہ بندی کی قوت کو مان لیا ہے۔ جو روسی فوجیں کیف کی طرف بڑھ رہی ہیں وہ اپنی رفتار کو تیزی سے بڑھا رہی ہیں۔ کیف پر روسی تین طرف سے بڑھ رہے ہیں۔ بعض خبروں سے معلوم ہوتا ہے کہ جرمنوں نے کیف کو خالی کرنا شروع کر دیا ہے جو روسی فوجیں گومیل پر بڑھ رہی ہیں۔ انہوں نے تین سو قصبوں پر قبضہ کر لیا ہے۔

لنڈن ۲۶ ستمبر۔ برطانی ہوائی وزارت نے اعلان کیا ہے۔ کہ کل انگریزی ہوائی جہازوں نے شمالی فرانس میں دشمن کے ٹھکانوں پر حملے کئے۔ خلیج بسکے میں جرمن طیاروں سے لڑائی ہوئی۔ دو جرمن فائٹر گرا لئے گئے۔ اور باقیوں کو سخت نقصان پہنچایا گیا۔

لنڈن ۲۶ ستمبر۔ برطانیہ کے وزیر بحر نے بتایا ہے۔ کہ اطالوی بیڑے کے جو جہاز کام کر رہے ہیں۔ ان میں سے ۲۰۳ برطانی بیڑے کے ساتھ ہیں۔ اور باقی امریکہ کی مقبوضہ بندرگاہوں میں۔

لنڈن ۲۶ ستمبر۔ ہوائی جہازوں کی تیاری کے وزیر سر سٹیفورڈ کرپس نے ایک تقریر میں کہا۔ کہ روس۔ امریکہ اور چین کو مشترکہ مفاد کے لئے کسی بھی قربانی سے دریغ نہ کرنا چاہیئے۔ یہ یقینی بات ہے کہ فتح ہماری ہوگی۔ لیکن یہ نہیں کہا جا سکتا کہ کب ہوگی۔ اور اس کے لئے ابھی کتنا خون بہانا پڑے گا۔ آپ نے کارخانوں کو جلد سے جلد زیادہ سے زیادہ سامان تیار کرنے کی تلقین کی۔

لنڈن ۲۵ ستمبر۔ ملک معظم نے ذیل کے جدید تقررات کا اعلان کیا ہے (۱) لارڈ کرانبورن وزیر نوآبادیات (۲) لارڈ بیوربروک لارڈ پریوی سیل (۳) مسٹر آر۔ کے۔ لا منسٹر آف سٹیٹ۔ وزیر نوآبادیات دارالامرا میں لیڈر آف دی ہوس کے فرائض بھی ادا کریں گے اور کابینہ جنگ کے رکن بھی ہونگے۔ منسٹر آف سٹیٹ مسٹر آر۔ کے۔ لا وزیر خارجہ کے نائب کی حیثیت سے بھی کام کریں گے۔ اور مسٹر آر جی کیسی مشرق وسطیٰ میں برطانی وزارت کے رکن کی حیثیت سے کام کریں گے۔

واشنگٹن ۲۵ ستمبر۔ بحری محکمہ نے اعلان کیا ہے۔ کہ جون کے وسط میں ایک تجارتی جہاز کو ایک جرمن آب دوز نے بحر ہند میں غرق کر دیا تھا۔ اب اس کے بچے ہوئے مسافروں کو فلوریڈا کی بندرگاہ میں اتارا گیا ہے۔

کلکتہ ۲۵ ستمبر۔ آج بنگال لیجسلیٹو کونسل میں ایک غیر سرکاری ریزولیوشن گر گیا جس میں حکومت پر زور دیا گیا تھا۔ کہ وہ بنگال کو قحط زدہ علاقہ قرار دے۔ اس ریزولیوشن کے حق میں ۱۲ اور خلاف ۱۸ رائیں تھیں۔

لنڈن ۲۵ ستمبر معلوم ہوا ہے۔ کہ لارڈ ویول آئندہ چند دنوں میں ہندوستان روانہ ہو جائیں گے۔ آج انہوں نے پریوی کونسلر کی حیثیت سے حلف وفاداری لیا۔

لنڈن ۲۵ ستمبر۔ جرمن ریڈیو نے اعلان کیا ہے۔ کہ شاہ اٹلی کی ملکہ سوئٹزرلینڈ پہنچ گئی ہیں۔ ان کے ساتھ شاہی خاندان کی ۲۵ عورتیں اور بچے ہیں۔

واشنگٹن ۲۵ ستمبر۔ جنگی نمائش کے موقعہ پر تقریر کرتے ہوئے امریکہ کے چیف آف جنرل سٹاف نے کہا کہ آئندہ چند مہینوں میں ہمیں دنیا بھر کے محاذات پر خوفناک جنگ سے دو چار ہونا پڑیگا۔ ابتک امریکی فوج کبھی اتنی طاقتور اور تیار نہیں تھی جسقدر آجکل ہے۔ چین اور برما کے محاذ پر جاپان کے خلاف زبردست حملے کرنے کے لئے ہماری فوجوں نے مضبوط مورچے سنبھال لئے ہیں۔ اور بہت جلد ان محاذات پر جاپانیوں کے خلاف خوفناک اقدامات کئے جائیں گے۔

قادیان ۲۵ ستمبر مقامی صراف سیٹھ پیارے لال مالک "پیارے دی ہٹی" کی بھینس نے دو کٹیاں جنی ہیں۔ جو دونوں بالکل ہمشکل اور تندرست ہیں۔